Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

ربوہ

بروز جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ ۶ وفا ۱۳۵۱ھش ۶ جولائی ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۵۲

اخبار احمدیہ

13

ربوہ ۔ ۵ وفا ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں ۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ۔ احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ۔

ربوہ ۔ ۵ وفا ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے ۔
احباب جماعت سے آپ کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے ۔

ربوہ ۔ ۵ وفا ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب مدظلہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بہت ناساز ہے ۔
احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے ۔ آمین

میرے والد محترم مولوی قمر الدین صاحب فاضل کو گذشتہ ایک سے دو گردہ کا وقفہ وقفہ کے بعد درد ہوتا رہا ہے ۔ فضل عمر ہسپتال کے علاج سے اب بفضلہ تعالیٰ افاقہ ہے ۔ احباب سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے ۔ (خواجہ صفی اللہ قمر انسپکٹر بیت المال)

اس سال فضل عمر درس القرآن کلاس مورخہ ۱۵ جولائی تا ۲۱ جولائی مقامی طور پر اور ۲۲ جولائی سے ۱۴ اگست تک مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی ۔
ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو شخص خدا سے دوستی کرلے خدا اُسے اور اُسکے گھر کو اپنی برکتوں سے بھر دیتا ہے

ایسا شخص غنی اور بے نیاز ہو جاتا ہے وہ لوگوں کی کچھ بھی پرواہ نہیں کرتا

"سچا مومن وہ ہے جو کسی کی پروا نہ کرے ۔ خدا تعالیٰ خود ہی سارے بندوبست کر دے گا ۔ لوگوں کی تکلیف دہی کی پروا نہیں رکھنی چاہیئے ۔ دنیا میں کوئی کسی کے ساتھ دوستی پکی کرتا ہے تو دنیا کے لوگ اپنی دوستی کا حق ادا کرتے ہیں ۔ وہ کون دوست ہے جس کے ساتھ سلوک کیا جاوے تو وہ بے تعلقی ظاہر کرے ۔ ایک چور کے ساتھ ہمارا سچا تعلق ہو تو وہ بھی ہمارے گھر میں نقب زنی نہیں کرتا ۔ تو کیا خدا تعالیٰ کی وفا چور کے برابر بھی نہیں ۔ خدا تعالیٰ کی دوستی تو وہ ہے کہ دنیاداروں میں اس کی کوئی نظیر ہی نہیں دنیاداروں کی دوستی میں تو عذر بھی ہے ۔ تھوڑی سی رنجش کے ساتھ دنیادار دوستی توڑنے کو تیار ہو جاتا ہے مگر خدا تعالیٰ کے تعلقات پکے ہیں ۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے ساتھ دوستی کرتا ہے خدا تعالیٰ اس پر برکات نازل کرتا ہے اس کے گھر میں برکت دیتا ہے ۔ اس کے کپڑوں میں برکت دیتا ہے ۔ اس کے پس خوردہ میں برکت دیتا ہے ۔ . . . . خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی محبت کرنے والے بھی غنی ، بے نیاز ہو جاتے ہیں ۔ لوگوں کی تکذیب کی کچھ پروا نہیں رکھتے ۔ جو لوگ خلقت کی پروا کرتے ہیں وہ خلق کو معبود بناتے ہیں ۔ خدا تعالیٰ کے بندوں میں ہمدردی بہت ہوتی ہے مگر ساتھ ہی ایک بے نیازی کی صفت بھی لگی ہوئی ہے ۔ وہ دُنیا کی پرواہ نہیں کرتے ۔ آگے خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کہ دُنیا کھچی ہوئی اُن کی طرف چلی آتی ہے ۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۸۷ ، ۱۸۸)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں ولادت باسعادت

یہ خبر خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ ۲۹ ۔ ۳۰ احسان (مطابق ۲۹ ۔ ۳۰ جون) کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ نے مکرم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے ۔ نومولودہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کی پوتی اور حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی نواسی ہے ۔

ادارہ الفضل اس تقریب پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی ، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا ، محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور انکی بیگم صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ اور محترم مرزا عزیز احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر تمام افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی صالح اور بااقبال زندگی دے اور اسے والدین کے لئے اور سلسلہ احمدیہ کے لئے قرۃ العین بنائے ۔ آمین

(پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: عبدالحی ایم اے ، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ، ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ر وفا ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے غالب آنے کے ہتھیار

یہ قاعدہ کی بات ہے کہ انسان جب کوئی مہم سر کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے مناسب حال انتظامات ضرور کرتا ہے۔ اس کے بغیر وہ مہم سر ہو ہی نہیں سکتی۔ جو لوگ پہاڑوں کی چوٹیاں سر کرتے ہیں وہ پہلے ایسے سامان اور آلات فراہم کرتے ہیں جو پہاڑوں کی چوٹیاں سر کرنے کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی بادشاہ کوئی علاقہ فتح کرکے اسے زیرنگیں لانا چاہتا ہے تو وہ حسب ضرورت فوج مہیا کرکے اسے تمام ضروری ہتھیاروں اور اسلحہ وغیرہ سے لیس کرتا ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کوئی بادشاہ نہ تو فوج تیار کرے اور نہ ہتھیاروں وغیرہ کی فراہمی کا انتظام کرے اور پھر وہ علاقہ پر علاقہ فتح کرتا چلا جائے۔ بہرحال کسی بھی مہم کو سر کرنے کے لئے تیاری ضروری ہوتی ہے۔

جماعت احمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں ہمارے کندھوں پر اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی نہایت اہم اور عظیم ذمہ داری ڈالی گئی ہے۔ اسلام کا غالب آنا اس امر کا متقاضی تھا کہ تمام ادیانِ باطلہ سے جنگ کرکے انہیں اور ان کے ماننے والوں کو مغلوب کیا جائے اور ان کی جگہ اسلام اور اسلام کی طرف منسوب ہونے والے غالب آئیں۔ اس کے بغیر اسلام کا غالب آنا ممکن ہی نہ تھا۔ اس کے لئے ضروری تھا کہ اس جماعت اور اس کے افراد کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایسے ہتھیاروں سے مسلح کیا جاتا کہ جنکی مدد سے وہ دنیا بھر کے مذاہب اور ان کے ماننے والوں کو نیچا دکھا کر خود غالب آئیں اور اس طرح اسلام کو کسی ایک علاقہ یا ملک یا براعظم میں نہیں بلکہ کل دنیا یعنی روئے زمین پر غالب کر دکھائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اور آپ کی وساطت سے آپ کی جماعت کو ایسے ہتھیاروں سے مسلح کیا کہ جن کا دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت بھی مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔ آپ نے اپنے متبعین کو ان ہتھیاروں کی اہمیت اور ان کی افادیت سے بار بار آگاہ فرمایا اور ان پر اچھی طرح واضح کیا کہ اگر تم اسلام کو دنیا پر غالب کرنے کے اہم اور عظیم الشان مقصد میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو تمہارا یہ فرض ہے کہ تم ہر وقت اور ہر دم ان ہتھیاروں سے مسلح رہو۔ اگر تم نے اپنے آپ کو ان ہتھیاروں سے مسلح نہ کیا اور مسلح رہنے کا اہتمام نہ کیا تو پھر تم اپنے اس مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ان ہتھیاروں کے سوا دوسرے ہتھیار نہ تمہارے کسی کام کے ہیں اور نہ تمہیں ان کی ضرورت ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام ان ہتھیاروں کی وضاحت کرتے ہوئے جن سے مسلح ہوئے بغیر ہم اسلام کو دنیا میں غالب کرنے میں کامیاب ہو ہی نہیں سکتے فرماتے ہیں:-

"ہمارے غالب آنے کے ہتھیار استغفار، توبہ، دینی علوم کی واقفیت خدا تعالیٰ کی عظمت کو مدنظر رکھنا اور پانچوں وقت کی نمازوں کو ادا کرنا ہیں۔ نماز دعا کی قبولیت کی کنجی ہے۔ جب نماز پڑھو تو اس میں دعا کرو اور غفلت نہ کرو اور ہر ایک بدی سے خواہ وہ حقوق الٰہی کے متعلق ہو خواہ حقوق العباد کے متعلق ہو اس سے بچو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۰۳)

پس یہ ہیں ہمارے اصل ہتھیار۔ اور ان ہتھیاروں سے مسلح ہونے پر ہی ہمارا دنیا میں غالب آنا موقوف ہے۔ اسلام کو دنیا میں پھیلانے کی تمام دوسری جدوجہد جس میں مالی قربانیاں، مبلغین کی تیاری، ضروری لٹریچر کی فراہمی، مشنوں کا قیام اور پیغام حق کی اشاعت کی خاطر اطراف و جوانب عالم میں انتھک تبلیغی مساعی، ان سب کاموں کی حیثیت غلبۂ اسلام کی عظیم الشان مہم کو سر کرنے کے تعلق میں محض شایان شان تیاری کی ہے نہ کہ ان ہتھیاروں کی جن کے ذریعہ ہم غالب آئیں۔ ہمارے اصل ہتھیار جن سے مسلح ہونے پر اسلام کا اور اس کے طفیل ہمارا دنیا میں غالب آنا موقوف ہے وہ ہیں صرف استغفار، توبہ، خدا تعالیٰ کی عظمت کو مدنظر رکھنا، پورے تعہد کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز ادا کرنا، ہر دم اور ہر وقت دعاؤں میں مصروف رہنا اور کمال مستعدی سے حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرنا ہیں۔ ہم میں سے جو شخص ان اعمال کی بجاآوری میں سستی دکھاتا یا غفلت کا شکار ہوتا ہے وہ دراصل اپنے آپ کو غیر مسلح کرکے غلبۂ اسلام کی اصل اور حقیقی جدوجہد میں شرکت سے خود کو محروم کرتا ہے اور اس مہم کو کمزور کرنے کا مجرم ٹھہرتا ہے۔ اس سے یقیناً دُہرا مواخذہ ہوگا، ایک مواخذہ ان اعمال کی بجاآوری میں غفلت دکھانے کا اور دوسرا مواخذہ غلبۂ اسلام کی مہم میں کمزوری پیدا کرنے کے جرم کا۔

ہمارے غالب آنے کے ان ہتھیاروں کی بنیادی اہمیت کے پیش نظر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک ایسے طریق کی بھی نشاندہی فرمائی ہے کہ جسے اختیار کرنے کے نتیجہ میں ایک احمدی ان نیک اعمال کی بجاآوری سے غافل ہو کر کبھی غیر مسلح ہو ہی نہیں سکتا۔ وہ طریق یہ ہے کہ ہمیں چاہیئے کہ ہم توبہ کو متحرک رکھیں۔ یعنی جونہی شیطان حملہ آور ہو کر ہمیں ورغلانا چاہے ہم فوراً توبہ کی طرف مائل ہوں اور اس طرح غفلت کو اپنے قریب نہ آنے دیں۔ اور شیطان کو ہرگز یہ موقع نہ دیں کہ وہ ہمیں استغفار، نمازوں، دعاؤں اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی سے غافل کرکے غیر مسلح کرنے میں کامیاب ہو سکے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام غلبۂ اسلام کے ان انتہائی کارگر ہتھیاروں سے مسلح رہنے کے طریق کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"جس طرح بھاگنے والا شکار جب ذرا سست ہو جاوے تو شکاری کے قابو میں آجاتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کے ذکر سے غفلت کرنے والا شیطان کا شکار ہو جاتا ہے۔ توبہ کو ہمیشہ زندہ رکھو اور کبھی مُردہ نہ ہونے دو کیونکہ جس عضو سے کام لیا جاتا ہے وہی کام دے سکتا ہے اور جس کو بیکار چھوڑ دیا جاوے پھر وہ ہمیشہ کے لئے ناکارہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح توبہ کو بھی متحرک رکھو تاکہ وہ بیکار نہ ہو جاوے۔ اگر تم نے سچی توبہ نہیں کی تو وہ اس بیج کی طرح ہے جو پتھر پر بویا جاتا ہے اور اگر وہ سچی توبہ ہے تو وہ اس بیج کی طرح ہے جو عمدہ زمین میں بویا گیا ہے اور اپنے وقت پر پھل لاتا ہے۔ آجکل اس توبہ میں بڑی بڑی مشکلات ہیں۔ اب یہاں سے جا کر تم کو بہت کچھ سننا پڑے گا اور لوگ کیا کیا باتیں بنائیں گے کہ تم نے ایک مخدوم، کافر، دجال وغیرہ کی بیعت کی۔ ایسا کہنے والوں کے سامنے جوش ہرگز مت دکھانا ہم تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صبر کے واسطے مامور کئے گئے ہیں۔ اس لئے چاہیئے کہ تم ان کے لئے دُعا کرو کہ خدا تعالیٰ ان کو بھی ہدایت دے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۰۳)

پس ہمارے غالب آنے کے ہتھیار استغفار، توبہ، دینی علوم میں مہارت، اللہ تعالیٰ کی عظمت کو مدنظر رکھنا اور پانچوں وقت کی نمازوں کو پورے تعہد اور خشوع و خضوع سے ادا کرنا اور دعائیں کرنا ہیں۔ مختصر یہ کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کما حقہٗ ادائیگی وہ اسلحہ خانہ ہے جس میں وہ تمام ہتھیار موجود ہیں جن سے مسلح ہو کر ہم اسلام کو دنیا میں غالب کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں کیونکہ ہماری جنگ شیطان سے ہے اور شیطان ان ہتھیاروں کے سوا اور کسی ہتھیار سے مغلوب نہیں ہوتا۔ یہی وہ ہتھیار ہیں جن سے مسلح ہو کر حضرت آدمؑ نے شیطان پر فتح پائی اور انہی ہتھیاروں سے مسلح ہو کر ہمارے لئے بھی شیطان پر فتح پانا اور غالب آنا مقدر ہے۔

سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ اور انکی بخشش

انسان کا ایک نیک عمل ایسا ہے کہ اگر سمندر کے جھاگ کے برابر بھی اس نے گناہ کئے ہوں تو اس نیک عمل میں دوام اختیار کرنے کی وجہ سے اسکے وہ سارے ہی گناہ معاف ہو سکتے ہیں۔

وہ نیک عمل کیا ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ، وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

جو شخص ہر نماز کے بعد تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور تینتیس ۳۳ بار اللہ اکبر کہے اور پھر پورا سو کرنے کے لئے یہ ذکر کرے کہ "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہی بادشاہ ہے اور مستحق حمد و ثنا ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے"۔ تو اس کے سب گناہ بخش دئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر یعنی بہت زیادہ ہی ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایبٹ آباد میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اہم دینی مصروفیات

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں، اشاعت قرآن کریم کا عزم اور ہر احمدی فرد کی ذمہ داری، لطیف خطبہ جمعہ

(مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے۔ انچارج شعبہ زود نویسی)

ایبٹ آباد۔ یکم وفا ۱۳۵۱ ہش (یکم جولائی ۱۹۷۲ء) ——— سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

اب تو یہاں ہر دوسرے تیسرے بلکہ بعض دفعہ تو روزانہ ہی بارش ہو جانے سے موسم میں خوشگوار تبدیلی آجاتی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے، موسم سازگار رہے، حضور انور کی طبیعت پر گرمی کی وجہ سے ضعف کا جو اثر ہے وہ جلد زائل ہو جائے اور حضور کی صحت پوری طرح بحال ہو جائے اللھم آمین۔

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں

اس ہفتے میں مقامی جماعت کے علاوہ باہر سے بھی احباب اپنے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ الودود کی ملاقات کے لئے تشریف لاتے رہے ان میں بعض غیر از جماعت دوست بھی شامل تھے۔ حضور نے انہیں از راہ شفقت انفرادی اور اجتماعی طور پر بھی ملاقات کا موقع عطا فرمایا۔

اشاعت قرآن کا عزم

اجتماعی ملاقاتوں میں بھی حضور کا روئے سخن بالعموم قرآن کریم اور اس کے تراجم کی عالمگیر اشاعت کی طرف رہتا ہے۔ حضور کی یہ دلی خواہش بلکہ شدید تڑپ ہے کہ دنیا کے کونے کونے گاؤں گاؤں اور گھر گھر میں قرآن کریم پہنچا دیا جائے۔ چنانچہ ایک موقعہ پر حضور نے فرمایا ہم نے یہ تہیہ کر رکھا ہے کہ اگلے پانچ سال میں دس لاکھ کی تعداد میں قرآن کریم با ترجمہ شائع کیا جائے اور دنیا کے ہر بڑے ہوٹل کے ہر کمرے میں اور ہر اس آدمی کے ہاتھ میں پہنچا دیا جائے جو اسے بطیب خاطر لینا اور پڑھنا چاہتا ہو۔

گزشتہ چند مہینوں میں حمائل اور پاکٹ سائز میں قرآن کریم مع انگریزی ترجمہ نیز قاعدہ یسرنا القرآن کی طرز پر سادہ قرآن کریم کی وسیع پیمانے پر طباعت اور اشاعت کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا اس وقت تک قرآن کریم کے یہ مختلف نسخے ۴۳ ہزار کی تعداد میں کچھ تو بیرونی ملکوں میں بھجوائے اور کچھ اندرون ملک فروخت یا تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ فرمایا ایک لاکھ کاپی اصل لاگت پر امریکہ میں بھجوائی جائے گی جس کی آمد افریقہ میں خرچ ہوگی۔ اس سے جہاں اسلام کو فروغ ملے گا وہاں حکومت کو زرمبادلہ بھی حاصل ہوگا۔ فرمایا یہ قرآن کریم اصل لاگت یعنی چھ روپے پر فروخت ہو رہے ہیں۔ قرآن کریم جیسی عظیم کتاب اور فی زمانہ اس قسم کی عمدہ طباعت کے مقابلے میں یہ کوئی قیمت نہیں ہے اس لئے کسی غیر از جماعت دوست کو حتی الوسع قرآن کریم مفت نہیں دینا چاہیئے۔ اگر بعض لوگ مثلاً سینما دیکھنے کے لئے ایک ایک وقت میں ۴۰۔ ۵۰ روپے خرچ کر سکتے ہیں تو ساری عمر اپنے گھر کو قرآن عظیم کی برکتوں سے معمور رکھنے کے لئے چھ روپے کیوں نہیں خرچ کر سکتے۔

ہر احمدی فرد کی ذمہ داری

حضور نے فرمایا ہر احمدی کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ قرآن کریم کی اس ہمہ گیر اشاعت میں بھرپور حصہ لے تاکہ جہاں دنیا کا ہر گھر اس کی برکتوں سے معمور ہو جائے وہاں دنیا پر یہ بھی ثابت ہو جائے کہ احمدیوں کا قرآن وہی قرآن ہے جو چودہ سو سال پہلے اپنی تمام برکتوں اور عظمتوں کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔

خطبہ جمعہ

۳۰ احسان ۱۳۵۱ ہش کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ اپنی رہائش گاہ پر پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے سورۂ زمر کی بعض آیات خصوصاً

اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ
الْحَدِیْثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِهًا
مَّثَانِیَ تَقْشَعِرُّ
مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ
یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ
وَقُلُوْبُهُمْ
اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ

کی روشنی میں قرآن عظیم جو سراپا رحمت اور برکت ہے اس سے اثر قبول کرنے کے لئے اپنے اندر خشیت اللہ اور محبت ذات الٰہیہ پیدا کرنے کی ضرورت کو تفصیل سے بیان فرمایا۔

جولائی کے وسط میں ربوہ میں منعقد ہونے والی فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا گزشتہ سال کے اعلان کے مطابق اس دفعہ چار حلقوں میں سے پہلا ہفتہ ہر ضلع کی جماعت یہ کلاس لے گی اور پھر صرف اسی نوجوان کو مرکز میں بھجوائے گی جس نے پہلے ہفتہ کا کورس مکمل کر لیا ہوگا۔

آپ نے ہر احمدی کو عموماً اور اس کلاس میں شامل ہونے والوں کو خصوصاً مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ قرآن کریم تمام برکتوں اور رحمتوں کا سرچشمہ ہے اس کے فیوض سے بہرہ ور ہونے کے لئے ایک تو اس سے ذاتی لگاؤ پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور دوسرے اپنے اندر بنیادی طور پر خشیت اللہ اور محبت الٰہیہ کا پیدا کرنا بھی ضروری ہے فرمایا یہ خشیت اور محبت الٰہی اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے جلال کے علم و عرفان پر منحصر اور اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی تذلل اور فروتنی کی متقاضی ہے جب تک انسان کو اللہ تعالیٰ کی عظمت کا احساس نہ ہو اللہ تعالیٰ کی عظمت و جبروت کے تصور سے انسان کے رونگٹے کھڑے نہ ہو جائیں انسان کا سر اللہ تعالیٰ کے حضور سراپا انکسار بن کر جھک نہ جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت اور حقیقی فرمانبرداری کا جوا اپنی گردن میں پہن نہ لے، اس وقت تک قرآن کریم کی تعلیم کا کوئی اثر اس پر مترتب نہیں ہوتا۔

حضور نے فرمایا ہر چیز کی ایک ابتداء اور انتہا ہوتی ہے۔ جس کا درمیانی فاصلہ طے کرنے کے لئے ایک مسلسل حرکت درکار ہے۔ فرمایا ہمارے سب دوست اور خصوصاً وہ بچے جو اس دفعہ تعلیم القرآن میں شامل ہونے والے ہیں اور اپنی عمر اور تربیت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کی ابتداء کر چکے ہیں ان کی حرکت میں کمی واقع نہیں ہونی چاہیئے بلکہ ان کو خشیت اللہ اور محبت الٰہی میں ترقی کرتے چلے جانا چاہیئے تاکہ انہیں اللہ تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ پیار حاصل ہو، ان کے وجود میں خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے جلوے ظاہر ہوں اور خدا تعالیٰ کی محبت میں فنا ہو کر انہیں ابدی حیات نصیب ہو۔

حضور کا یہ ایمان افروز خطبہ قریباً نصف گھنٹے تک جاری رہا۔ حضور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے ایبٹ آباد اور اس کے مضافات کے علاوہ مانسہرہ، راولپنڈی، لائل پور، لاہور، گوجرانوالہ اور پشاور کے کئی دوست بھی تشریف لائے تھے۔

مجلس علم و عرفان

حضور نے نماز کے بعد احباب کو شرف ملاقات بخشا اور پھر خاصی دیر تک ان سے گفتگو بھی فرماتے رہے اثنائے گفتگو میں حضور نے فرمایا مخالفین کی گالیوں پر نہ ہار ماننے کا سوال ہے اور نہ متاثر ہونے کا کوئی اندیشہ وہ اپنا کام کئے جاتے ہیں اور ہم اپنا کام یعنی تبلیغ اسلام کئے جا رہے ہیں۔ ایک دوست سے دھان اور مکئی میں سے کسی ایک کی کاشت کو ترجیح دینے کے متعلق فرمایا ہر کام کو سوچ کر کرنا چاہیئے۔ قرآن کریم اس نصیحت سے بھرا پڑا ہے کہ ہر کام میں عقل سے کام لو۔ اگر اس علاقے میں دھان کی بجائے مکئی کی پیداوار زیادہ ہے تو اسی کی کاشت پر زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔ پاک بھارت مذاکرات کے ذکر پر فرمایا ہم تو اس نہج سے دیکھتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ اور خدائے رحمٰن و رحیم پر ایمان لاتے، احسان اور مروت کے خوگر اور اخوت کی لڑی میں منسلک ہیں۔ ہمارا واسطہ ان لوگوں سے آپڑا ہے جو اپنے آباؤ اجداد سے پتھروں کی پرستش کرتے چلے آرہے ہیں جس سے ان کے دل بھی پتھر بن چکے ہیں۔ اب دیکھتے ہیں اسلام کے ٹھنڈے پانی کا تیز دھارا ان پتھروں پر اپنے حسین نقوش چھوڑنے میں کس قدر وقت چاہتا ہے۔ فرمایا اب احمدیت کے ذریعہ اسلام نے دنیا میں غالب ہو کر رہنا ہے مگر اس کے لئے احباب جماعت کو

اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارِ

یعنی فعال اور دور اندیش بننا پڑے گا، اگر سارے احمدی اس روح کے ساتھ (باقی صفحہ ۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی عبدالرحمٰن صاحب آف دانہ ضلع ہزارہ کی وفات

از محترم مولوی محمد عرفان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ سرحد

مولوی عبدالرحمٰن صاحب صرف دو دن بیمار رہ کر ۶/۲ ۵ کو بروز سوموار اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کی عمر ۷۰ سال تھی۔ اسی روز بعد نماز جنازہ پڑھا گیا اور احمدیہ قبرستان دانہ میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کرائی۔ دانہ۔ مانسہرہ۔ ایبٹ آباد کے احباب نے جنازہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ مری پور سے بھی دوست تشریف لا کر شریک غم ہوئے۔ آپ دیوبند ضلع سہارنپور سے فارغ التحصیل ہو کر بمقام کک منگ علاقہ بونی تحصیل ایبٹ آباد اپنے آبائی گاؤں میں منصب خطابت پر فائز ہوئے۔ علمی برتری حاصل ہونے کے باعث جلد علاقہ بونی میں آپ کو اونچا مقام حاصل تھا۔ آپ ذاتی طور پر خاص جائیداد کے مالک بھی تھے۔ وہ زمانہ آپ کا بڑا شاندار تھا۔ فطرت میں سعادت مندی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لٹریچر ہاتھ لگ جانے کے باعث آپ کو مطالعہ کا شوق پیدا ہو گیا آپ پر حقیقت کھل گئی اور آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوج میں داخل ہو گئے۔ مخالفت کا طوفان بپا ہو گیا۔ اس علاقہ میں پیر گولڑوی صاحب کا ایک مرید مولوی بھی تھا اس کو موقع مل گیا اور اس نے مخالفت کی آگ کو تیز تر کر دیا ایک شادی کے موقع پر جب کہ علاقہ کے اکثر لوگ جمع تھے۔ اسی مولوی نے عوام کو مشتعل کر کے مولوی صاحب پر قاتلانہ حملہ کرا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر مولوی عبدالرحمٰن صاحب کو بچا لیا۔ اور اس موقع پر مولوی صاحب کے ہم جد و گول کو محض قومی غیرت کی بناء پر ان مخالفین کے مقابلہ پر کھڑا کر دیا حملہ آور ناکام ہونے کے علاوہ مضروب بھی ہوئے اور عدالتی چارہ جوئی میں بھی ان کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ مخالفت کی آگ اتنی تیز ہو گئی کہ آخر مولوی صاحب کو وطن عزیز سے مجبوراً ہجرت کرنی پڑی آپ اپنی جائیداد کو ٹکڑوں کے مول فروخت کر کے دانہ تحصیل مانسہرہ میں آ کر آباد ہو گئے دانہ میں اسی علاقہ کے دو تین کنبے پہلے سے آ کر مقیم ہو چکے تھے۔ جو مولوی صاحب کے لئے بھی مشعل راہ بنے مولوی صاحب قریشی خاندان سے ہیں۔ ان کے کنبہ کا ایک قریبی رشتہ دار ریٹائرڈ ایس۔ ڈی۔ او بھی ہے۔ مولوی صاحب کو تبلیغ کا جنون تھا۔ بڑے نڈر۔ احمدیت اور وابستگیٔ خلافت میں بڑے مخلص اور غیور تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا خلفائے کرام کے خلاف کوئی ہلکی سی بات بھی سن لیتے تو برداشت نہ کر سکتے تھے۔ آپ بڑے دعا گو تہجد خوان۔ عبادت گذار ہر وقت قرآن خوانی اور درود شریف کے ورد میں مشغول رہتے تھے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ بھی رہ چکے تھے اور کافی عرصہ سے آخری مبلغ تھے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلافت سے والہانہ عشق تھا۔ باوجودیکہ مالی وسائل کوئی نہ تھے آپ صبر و قناعت کی دولت سے مالا مال تھے احمدیت قبول کر لینے کے بعد آپ نے کافی مصائب اور مشکلات کا خوب مقابلہ کیا ـــ آپ زیر لب دعاؤں میں مشغول رہتے ـــ آپ کی قبولیت دعا کا ایک واقعہ جو میں نے بچشم خود دیکھا بیان کرتا ہوں۔ ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے لئے بستر یا کوئی اور سامان لے کر گھر سے بڑے ربوہ روانہ ہوئے حویلیاں ریلوے سٹیشن پر پہنچے۔ ٹکٹ لیا۔ سامان گاڑی کے ڈبہ میں رکھا۔ خود کسی کام کے سلسلہ میں سٹیشن پر ہی تھے کہ گاڑی روانہ ہو گئی۔ اور سامان چلا گیا۔ کوئی ساتھی واقف کار بھی ساتھ نہ تھا جو سامان کی حفاظت کرتا۔ آپ نے ایک ٹیکسی لی۔ اور بالڈھیر۔ سرائے صالح۔ مری پور تک ٹرین کے تعاقب میں دوڑے مگر ریل گاڑی کو پکڑ نہ سکے۔ اور بے بس ہو کر تن تنہا ربوہ جا پہنچے۔ ان کا واقعہ سن کر سب دوستوں کو بڑا صدمہ اور دکھ ہوا۔ میں نے ان کو نیا سامان مہیا کرنے کا قصد کر لیا۔ ابھی میں اسی مہم میں لگا ہوا تھا کہ کیا دیکھا ایک اجنبی بوڑھا شخص مولوی صاحب کا سامان سامنے اٹھائے ان کی تلاش کرتے کرتے ضلع ہزارہ کی قیام گاہ میں داخل ہوا۔ اس شخص کو خلاف توقع سامان لاتا دیکھ کر سب کی حیرت کی حد نہ رہی۔ کتنا عظیم الشان معجزہ ان کی دعا کا ہے میں نے اس شخص کی تواضع کی۔ نقدی بطور انعام دی اور شکریہ کے ساتھ رخصت کیا۔ اسی شخص کا کہنا تھا کہ اس کو اس ڈبہ میں اتنا پتہ چل گیا تھا کہ سامان والا شخص ربوہ جا رہا تھا۔ نام بھی کسی طرح معلوم ہو گیا تھا پس خدا تعالیٰ نے اس کو سامان پہنچا دینے کی تحریک کی ایسے ہی انکی بددعا بھی تیر کی طرح نشانہ پر لگتی تھی۔ آخر موت کے وقت تک انہوں نے نماز میں باوضو پڑھیں۔ اور باوجود کمزوری کے تیمم پر اکتفا نہ کیا اور تسبیح و تحمید میں ان کے لب ہلتے رہے اور اسی حالت میں اپنے مولا سے جا ملے۔ آپ نے ایک بیوہ دو لڑکیاں شادی شدہ اور دو لڑکے نصیر احمد ملازم فوج اور عبدالسلام مدرس مدرسہ دانہ پیچھے چھوڑے ہیں۔ ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے درخواست دعا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور بزرگان سلسلہ سے ہے۔ خدا تعالیٰ ان کی اولاد کو نوازے اور سلسلہ سے وابستہ اور مخلص رہنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔

معاونین خاص مسجد احمدیہ نیویارک (سوئٹزرلینڈ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن مخلصین کو مسجد احمدیہ زیورک کے لئے تین ہزار روپیہ یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۳ م م	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید	۳۰۰ — —
۴ م م	محترمہ بیگم صاحبہ " " "	۳۰۰ — —
۵ م م	صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب ابن " "	۵۰۰ — —
۶ م م	مکرم مولوی صالح محمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۵۰۰ — —
۷ م م	مکرم شیخ محمد حسین صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ	۵۰۰ — —
۸ م م	مکرم محمد حسین صاحب درزی مرحوم معرفت مکرم ملک محمد اکرم صاحب گوجرانوالہ	۳۰۰ — —
۹ م م	مکرم ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب مرحوم معرفت مکرم حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سرگودھا	۳۰۰ — —
۵۰ م	مکرم چانن دین صاحب دوالمیال ضلع جہلم	۶۰۰ — —
۵۱ م	مکرم کیپٹن ظہور احمد چک ۴۷ ضلع ساہیوال	۵۵۰ — —
۵۲ م	مکرم مرزا شرف الدین صاحب اشرف منیجر عزیز جننگ فیکٹری ملتان وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ	۳۰۰ — —

قائدین خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

"قائدین و ناظمین مال خدام الاحمدیہ جائزہ لیں کہ کیا تدریجی لحاظ سے ان کے بجٹ کی وصولی تسلی بخش ہے اگر نہیں تو فوری طور پر اس طرف توجہ دیں۔ سال ختم ہونے میں چار ماہ سے بھی کم عرصہ رہ گیا ہے۔

مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

مورخہ ۱۷-۱۸-۱۹ نبوت / نومبر بروز جمعہ ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا

مجلس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کے ۱۷ ویں مرکزی سالانہ اجتماع کے لئے ۱۷-۱۸-۱۹ نبوت / نومبر ۱۳۵۱ ہش / ۱۹۷۲ء - بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار، کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔

اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ہفتہ تعلیم و تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۲ جولائی سے ۸ جولائی تک تمام مجالس خدام الاحمدیہ ہفتہ تعلیم و تربیت منائیں۔ تفصیلی پروگرام تمام مجالس کو بذریعہ ڈاک بھجوایا جا چکا ہے تمام قائدین سے گزارش ہے کہ اس تفصیلی پروگرام کی روشنی میں ہفتہ تعلیم و تربیت منائیں اور ہفتہ کے اختتام پر اپنی کارگزاری کی رپورٹ مرکز کو بھجوائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام اطفال احمدیت کا سالانہ اجتماع مورخہ ۵-۶-۷ اخاء ۱۳۵۱ ہش بمطابق ۵-۶-۷ اکتوبر ۱۹۷۲ء ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ تمام مجالس کم از کم ایک بھنگی بطبد نمائندہ ضرور بھجوائیں۔ زیادہ جتنے چاہیں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ تعمیر ہال

چندہ تعمیر ہال کی رفتار بہت سست ہے۔ قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ و قائدین مقامی اس چندہ کی طرف فوری توجہ فرما دیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۴-۱۵ اپریل کی درمیانی شب کو مکرم برادرم رشید احمد صاحب ڈیڑھوی قائد خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور کو ایک فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچہ کا نام راشد احمد تجویز فرمایا ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے۔ لمبی زندگی سے نوازے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

حضرت مصلح موعودؓ کی تقاریر کا مجموعہ

الازہار لذوات الخمار

15

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے ۱۹۶۸ء میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تمام ان تقاریر کا مجموعہ جو حضورؓ نے وقتاً فوقتاً عورتوں کے جلسوں میں فرمائی تھیں اور جو بیش بہا نصائح پر مشتمل ہیں۔ شائع کیا تھا۔ ابھی تک چند سو نسخے اس مجموعہ کے باقی ہیں قیمت بہت ہی کم ہے۔ یعنی صرف سات روپے۔ جس بہن نے ابھی تک یہ کتاب نہیں خریدی اسے چاہیئے کہ فوراً دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو لکھ کر منگوا لے۔ ہر احمدی گھرانہ میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے تا گھر کی خواتین اور بچیاں حضورؓ کے ارشادات کو پڑھیں اور اپنی زندگیاں ان کے مطابق ڈھالیں۔

اسی طرح تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد دوم جو اسی سال شائع ہوئی ہے۔ ابھی بہت سی بہنوں اور لجنات نے نہیں منگوائی۔ ان دو جلدوں میں ابتداء سے ۱۹۵۸ء تک کی احمدی مستورات کی خدمات کا تذکرہ ہے۔ نئی نسل کی بچیوں کے لئے ماں باپ کو یہ کتاب ضرور منگوا کر دینی چاہیئے۔ تاکہ وہ اپنی بزرگوں کی خدمات کا ذکر پڑھیں اور خود بھی ان میں احمدیت کی خاطر خدمت کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔ پہلی جلد کی قیمت پندرہ روپے اور دوسری کی بارہ روپے ہے لیکن اکٹھی منگوانے پر صرف پچیس روپے میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔ تمام لجنات کو بھی ان کتب کی فروخت کی کوشش کرنی چاہیئے اور اپنے اجلاس میں ان کتب کو پڑھ کر سنانا چاہیئے۔

دعائے مغفرت

میرے والد محترم مولوی میر ولی خاں صاحب آف ہزارہ مورخہ ۶ جون ۱۹۷۲ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں

انا للہ و انا الیہ راجعون

احباب جماعت سے ملتجی ہوں کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(اہلیہ محمد یعقوب صاحب گیسٹ ہاؤس تحریک جدید ربوہ)

(۲)

میرے ماموں زاد بھائی مکرم عبدالقدیر صاحب کھوکھر ابن مکرم عبدالرحیم صاحب آف سائپرس جو سائپرس میں مقیم تھے معمول علالت کے بعد مورخہ ۱۰ جون حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون مرحوم بہت سے نیک اوصاف کے مالک تھے۔ ملنسار اور سلسلہ کے خادم تھے اور پنجوقتہ نماز کے پابند تھے۔ دو سال قبل کاروبار کے سلسلہ میں وہاں گئے پندرہ دن موت و حیات کی کشمکش میں رہنے کے بعد وفات پا گئے۔ اپنی یادگار چار بچے چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک عبدالمنان طاہر۔ واقف زندگی۔)

درخواست دعا

۱- میرے بھائی محترم نیاز احمد صاحب رزا اس وقت ہندوستان میں نظر بند ہیں دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے اہل کو اپنی حفاظت میں رکھے اور جلد اپنے عزیزوں سے ملائے آمین۔ (سعید احمد راہ کینٹ)

۲- میرے خسر چوہدری محمد اسلم صاحب اسٹیشن ماسٹر چوالی ضلع سیالکوٹ ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔

احباب جماعت سے مکمل بریت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری شفیق احمد کراچی ۲۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سفیر ترکیہ مقیم برطانیہ سے جناب امام مسجد لندن کی ملاقات

سفیر موصوف کو قرآن مجید کے علاوہ بعض دیگر اسلامی کتب بطور تحفہ دی گئیں

لندن ۲۸ر جون (بذریعہ تار):-

آج بتاریخ ۲۸ر ماہ احسان ۱۳۵۱ ہش مطابق ۲۸ر جون ۱۹۷۲ء امام مسجد لندن مکرم بی اے۔ رفیق صاحب نے ہز ایکسی لینسی سفیر ترکیہ مقیم برطانیہ سے ملاقات کر کے انگریزی ترجمہ قرآن مجید کا ایک نسخہ نیز سلسلہ کی بعض کتب انہیں بطور تحفہ دیں۔ اس موقع پر [illegible] امام مسجد لندن مکرم عطاء المجیب صاحب راشد بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ سفیر موصوف نے یہ تحفہ شکریہ کے ساتھ قبول فرمایا۔

اس ملاقات میں امام صاحب مسجد لندن نے سفیر موصوف کو جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اور بتایا کہ جماعت کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر میں منظم طریق پر اسلام کا پیغام پھیلانے اور اس طرح لوگوں کو حلقہ بگوشِ اسلام بنانے کی توفیق مل رہی ہے سفیر موصوف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے متعلق بعض امور دریافت کئے۔ چنانچہ امام صاحب مسجد لندن نے ان کی وضاحت پیش کی۔ یہ ملاقات خاصی دیر جاری رہی سفیر موصوف نے قریب مستقبل میں مسجد لندن میں آنے اور وہاں کچھ وقت گزارنے کا وعدہ فرمایا۔

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

اس چندہ کی تحریک عاجزہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء پر اس غرض سے کی تھی کہ ۱۹۷۲ء تک جب کہ لجنہ اماء اللہ کے قیام پر انشاء اللہ پچاس سال پورے ہوں گے۔ پانچ لاکھ روپے جمع کئے جائیں۔ چوتھا سال گزر رہا ہے اس وقت تک کل وصولی دو لاکھ پچیس ہزار چھ سو تیس روپے ہوئی اور ماہ مئی میں صرف ایک ہزار دو سو انہتر روپے وصول ہوئی ہے جو قریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ لجنہ اماء اللہ کے دفتر کی تعمیر عنقریب شروع کی جانے والی ہے۔ آج سے چند سال قبل ہماری بہنوں نے مسجد کے لئے تھوڑے عرصہ میں پانچ لاکھ سے زائد رقم پیش کر دی تھی۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ صحیح طور پر بہنوں تک یہ تحریک ابھی نہیں پہنچی۔ تمام عہدہ داران لجنات کو چاہیئے کہ یہ تحریک اور اس کی اغراض بہنوں تک پہنچائیں اور سب بہن کو اس میں شامل کریں تاکوئی بہن اس میں شرکت سے محروم نہ رہ جائے۔ اور جلد سے جلد اس رقم کی وصولی کی پوری کوشش کریں۔ پانچ سو یا اس سے زائد چندہ دینے والی بہنوں کے نام لجنہ اماء اللہ کے نئے ہال میں کندہ کروائے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ ہر وہ بہن جو اس میں حصہ لے چکی ہے دوسری بہن کو شامل کرنے کی کوشش کرے۔

تربیتی اجتماع انصار اللہ حلقہ ناظم آباد۔ کراچی

مجلس انصار اللہ ناظم آباد کراچی مورخہ ۱۵۔ ۱۶ر جولائی کو تربیتی اجتماع منعقد کر رہی ہے۔ اس اجتماع میں مجلس کے مقامی عہدیداروں کے علاوہ مرکز کی طرف سے بھی نمائندہ کی شرکت متوقع ہے۔ اس اعتبار سے یہ اجتماع اراکین میں ایک نیا جذبہ اور روحانیت پیدا کرنے میں بہت ممد ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ۔

اراکین انصار اللہ کراچی اور خاص طور پر زعامت انصار اللہ حلقہ ناظم آباد کراچی کے اراکین سے درخواست ہے کہ وہ اس تربیتی اجتماع میں شمولیت فرما کر مستفید ہوں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

سرشمیر روڈ ضلع لائل پور میں انصار اللہ کا کامیاب تربیتی اجتماع

مورخہ ۲۵ر جون کو سرشمیر روڈ ضلع لائل پور میں اس علاقہ کی مجالس انصار اللہ کا کامیاب سالانہ سالانہ تربیتی اجتماع منعقد ہوا۔ اس میں کم و بیش دس مجالس کے انصار شامل ہوئے۔ مرکزی نمائندہ کے طور پر شیخ خورشید احمد صاحب نائب قائد عمومی اور مکرم محمد عثمان صاحب ایم اے شامل ہوئے۔

کارروائی کا آغاز زیر صدارت شیخ خورشید احمد صاحب تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا جس کے بعد عہد دہرایا گیا مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب نائب ناظم ضلع لائل پور نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ نے "اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو نمونہ بنانا چاہتا ہے" کے موضوع پر اور مکرم مولوی محمد عثمان صاحب نے خلافت کی برکات پر اور مکرم چوہدری احمد دین صاحب ناظم مجالس انصار اللہ ضلع لائل پور نے مجلس کی ضروری تحریکات پر تقاریر فرمائیں۔ آخر میں صدر جلسہ شیخ خورشید احمد صاحب نے تربیت نفوس اور انصار کی ذمہ داریاں کے موضوع پر تقریر کی۔ اور انصار کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔

اس موقعہ پر مجالس کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ دعا پر یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ مقامی مجلس کی طرف سے باہر سے آنے والے سب انصار کے لئے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

اجتماع خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا اور رعایت پردہ خواتین بھی تقاریر سے مستفید ہوئیں۔

ایبٹ آباد میں حضرت ایدہ اللہ کی اہم دینی مصروفیات

بقیہ صفحہ ۳

کام کریں تو ہم دنیا میں اسلام کے حق میں ایک حیرت انگیز انقلاب بپا کر سکتے ہیں۔ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے انبیاء علیہم السلام اور ان کی شریعتیں ذِكْرٌ لِّقَوْمِهِمْ وَلِمَا بَعْدَهُمْ کی مصداق تھیں مگر یہ شرف صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حاصل ہوا ہے کہ آپ کی شریعت یعنی قرآن کریم "ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ" (یوسف:۱۰۵) ہے۔ قرآن کریم تمام جہانوں کے لئے قیامت تک شرف اور ہدایت کا موجب ہے۔ پس قرآن کریم کے اس شرف اور اسلام کی اس خصوصیت کا یہ ایک اہم تقاضا ہے کہ دنیا میں اس کی تبلیغ و اشاعت میں ہم کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں

چاندی کا نصاب زکوٰۃ

چاندی کا کم از کم نصاب ۵۲ تولہ ۶ ماشہ ہے۔ جس کا چالیسواں حصہ یا اس کی قیمت بطور زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص کے پاس پورا ایک سال اسی تولہ چاندی پڑی رہے تو اس پر دو تولہ چاندی یا اس کی قیمت بطور زکوٰۃ واجب ہوگی۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۱۵ر جولائی بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ کم از کم معیار بھرتی:- قد ۵ فٹ ۴ انچ وزن ۱۰۷ پونڈ۔ چھاتی ۳۰-۳۲ انچ عمر ۱۷ سے ۲۵ سال۔ تعلیم کم از کم پانچ جماعت تعلیمی سرٹیفکیٹ مع تاریخ پیدائش ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے ہمراہ لاویں۔ نیز اپنے کان صاف کروا کے آئیں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

درخواستِ دعا

مکرم حاجی محمد ابراہیم صاحب خلیل گزشتہ ایک سال سے فالج گرنے کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ کمزوری زیادہ ہو چکی ہے۔ جس کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (محمود احمد۔ ربوہ)

ھوالشافی

بے بی ٹانک } "میں دس سال سے بچوں کو دانت نکالنے کے دوران استعمال کروا رہا ہوں۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید پایا ہے۔۔۔ نہ اسہال آتے ہیں نہ آنکھیں دکھتی ہیں عام صحت بھی معمول کے مطابق رہتی ہے دانت بڑی آسانی سے نکل آتے ہیں"

تحریر چوہدری احمد علی صاحب ٹیچر ٹی۔ آئی ہائی سکول ربوہ۔

قیمت فی شیشی -/۳ ۔ ۱/۲ کورس ۲۵/- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ ڈسپنسری ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴